يا فتاح ۱

رب يسر بسم الله الرحمن الرحيم وتمم بالخير

يہہ رسالہ زبان ریختہ ہندی کی صرف نحو مین مشتمل ہے دو مقالہ پر

مقالہ اول مفردات مین

کلمہ وہ لفظ ہے کہ موضوع ہو واسطی ایک معنے مفرد کے یہ مقالہ شامل ہے اور تین بحث پر کہ **بحث اول** اسم وہ کلمہ ہے دلالت کرے ایک معنے پر ساتہہ استقلال کے یعنے دلالت کے واسطی محتاج دوسری کی طرف نہو اور اوسکی ساتہہ زمان نہ سمجہا جاوے اس **بحث** مین چار باب ہین

باب اول تقسیم مین اسم کی باعتبار اشتقاق وعدم اشتقاق کے جاننا چاہئے کہ اس اعتبار کر کہ اسم تین نوع ہے **نوع اول** جامد وہ اسم ہے کہ نہ وہ مشتق ہے

بعض لفظی

یا آپ ہی آپ یا خود بخود نون وجیم ساکن استعمال کرتے
ہیں جیسا میں ہی جاؤنگا میں آپ ہی آپ کہونگا میں نے خود دیا ہے
یہ ضمیر پانچ کی ہے وغیرہ لفظ آپس دلالت کرتا ہے شرکت پر خواہ ضمیر متکلم
کے ساتھ ہو یا مخاطب یا غایب سے جیسا ضمیر متکلم جمع ہم آپس میں بخشتے ہیں ضمیر
مخاطب جمع تم آپس میں جھگڑتے ہو ضمیر غایب جمع وے آپس میں لڑتے ہیں فایدہ
ہندی محاورہ میں ضمیر متکلم کی جگہ فروتنی سے واسطے لحاظ مراتب لفظ بندہ وغلام
ونیازمند وخاکسار وحقیر ومخلص وفدوی اور ضمیر مخاطب وغایب کے مقام
میں ادبا وتعظیما موافق مراتب کے لفظ خود بدولت وخداوند وپیر ومرشد
وصاحب قبلہ وملازمان استعمال کرتے ہیں نوع چہارم اسماء موصول کی جو لفظ ہیں جون
اور جو اور اسماء موصول حالت فاعلی میں مشترک ہیں درمیان تذکیر وتانیث ووحدت
وجمع کے مثلا جو مرد آیا تھا جو رنڈی آئی تھی جو مرد آئے تھے بیاے مجہول
جو رنڈیاں آئی تھیں اما تبدیل اونکی بواسطے حروف معنوی یا اسماء ظروف کے حالت
وحدت میں ساتھ حرف سین کے جیسا جسکو جسکا جسنے جسپاس وغیرہ

اور حالت

مصدر کی یہ حرف نا ہی اگر حرف علۃ کا کہ الف و واو و یائے ہی واقع ہو تو

اوسکی ماضی مین یائے خواہ مخواہ ہوگی جیسا سونا سویا دہونا دہویا کہونا

کہویا رونا رویا بونا بویا پرونا پرویا دینا دیا دلانا دلایا اڑانا اڑایا

ہنسانا ہنسایا کھانا کھایا اگر حرف خلاف اوسکے پایا جاوے تو شاید

شاذ و نادر ہو ط

تمت الکتاب بعون الله الملک الوہاب

بتاریخ دوم ماہ رمضان المبارک

۱۲۶۳ ہجری نبوی مطابق ۱۲۶۶ فصلی

از دست بندۂ رحمت کمترین محمد صفدر

عرف صاحب دولا غلام محمد بن محمد امین

در مقام ہندوستان بموجب فرمائش

بنام برخوردار فرزند تحریر یافت

عفا اللہ ذنوبہما و ستر عیوبہما و خص مآلہما بالایمان ط

[illegible]